www.ahlulathar.net

کیا دیور اپنی بھابھی کے لئے محرم ہے؟

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا: کیا کوئی شخص اپنی بھابھی کے لئے محرم ہو سکتا ہے؟ اور کیا بھابھی، بہو اور سوتیلی ماں جیسی محرم ہو سکتی ہے؟

جواب: نہیں! بھابھی، بہو اور سوتیلی ماں جیسی نہیں ہے۔ بھابھی کے لئے اس کا دیور محرم نہیں ہے، تو اس کے لئے واجب ہے کہ وہ اس سے پردہ کرے جیسے اجنبی سے پردہ کرتی ہے۔ بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ اس پر واجب ہے کہ وہ اپنے دیور سے روڈ (سڑک) پر لوگوں سے زیادہ پردہ کرے تو اس کی بھی وجہ ہے کیونکہ اگر وہ اپنے چہرے کو دیور کے سامنے کھولتی ہے اور وہ اس کے ساتھ گھر میں ہوتا ہے تو اس سے زیادہ فتنہ ہوگا کیونکہ وہ کبھی بھی گھر میں داخل ہو سکتا ہے اور شیطان اسے دھوکہ دے سکتا ہے اور وہ اسے بھی دھوکہ دینے کی کوشش کر سکتا ہے۔ لیکن سڑک پر اگر کوئی شخص کسی عورت کو دیکھتا ہے اور وہ اسے پسند آ بھی گئی تو پھر بھی وہ اس تک اس طرح نہیں پہنچ سکتا جیسے اپنے بھائی کی بیوی تک پہنچ سکتا ہے۔ تو اہم بات یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس نقطے کی طرف اشارہ کر دیا ہے جبکہ آپ نے فرمایا:

إياكم والدخول على النساء فقال رجل من الأنصار يا رسول الله أفرأيت الحمو قال الحمو الموت

(تم عورتوں میں داخل ہونے سے باز رہو، تو انصار میں سے ایک شخص (صحابی) نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ، حمو کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حمو[1] (دیور) تو موت ہے) (صحیح البخاری: ۵۲۳۲) یعنی اس سے آگاہ رہو۔ تو عورت کے لئے اس کا دیور محرم نہیں ہے[2] لیکن عورت کے لئے اس کا سسر اور اسی طرح اس کے شوہر کا بیٹا محرم ہے۔

مصدر: سلسلۃ اللقاء الباب المفتوح، کیسیٹ نمبر: ۸۵

---

[1] امام النووی رحمہ اللہ صحیح مسلم کی شرح میں کہتے ہیں: والمراد بالحمو هنا أقارب الزوج غير آبائه وأبنائه ، فأما الآباء والأبناء فمحارم لزوجته تجوز لهم الخلوة بها ولا يوصفون بالموت وإنما المراد الأخ وابن الأخ والعم وابنه ونحوهم ممن ليس بمحرم (یہاں حمو سے مراد شوہر کے والد اور بیٹوں کے علاوہ باقی عزیز و اقارب مرد مراد ہیں، کیونکہ خاوند کے آباء اجداد اور اس کے بیٹے تو اس کی بیوی کے لیے محرم ہیں جن سے اس کی خلوت جائز ہے جنہیں موت کا وصف نہیں دیا جا سکتا، بلکہ یہاں حمو سے مراد خاوند کے (بڑے یا چھوٹے) بھائی (دیور) بھتیجا، چچا، اور چچازاد وغیرہ جو کہ محرم نہیں ہے وہ مراد ہیں)۔

[2] سبحان اللہ! دیور جو شوہر کا اپنا بھائی ہوتا ہے جب وہ محرم نہیں ہے تو شوہر کے دور کے مرد رشتے دار تو بدرجہ اولیٰ یہ حق نہیں رکھتے کہ ان کے سامنے بے پردہ ہوا جائے۔ مگر آج ہماری غیرت اور دین کی حمیت کہاں ہے؟ مگر بعض جاہل لوگ الٹا اس چیز کا اہتمام کرنے کو تشدد اور انتہا پسندی سے تعبیر کرتے ہیں جس سے دین پر طعن لازم آتا ہے۔

ترجمہ اور حاشیہ: ابو مریم اعجاز احمد